سوال

یے سجدہ (119)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

م کوکتابوں کے دیکھنے اورعلماء کے بیان سے معلوم تھاکہ سورج غروب ہوتا ہے۔ اوربحضوررب العالمین سجدہ کرکے نکلنے کی اجازت چاہتا ہے۔ ہم لوگ ترجمہ میں بیٹھتے تھے۔ آیت

۔ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا تلاوت ہوکر تفسیر ہوئی۔ کہ سورج غروب نہیں ہوتا۔ بلکہ ہماری نظروں سے پوشیدہ ہوجاتا ہے۔ اس سلسلے میں زمین کا ذکر ہوا۔ مولانا نے فرمایا کہ مسلمان کس قدر پستی میں جارہے ہیں۔ کہ زمین کوگول نہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وحدیث کے خلاف نہیں مشاہدہ ہے کہ کلکتہ میں جس وقت صبح صادق ہوتی ہے۔ امرتسر میں اس وقت تقریبا پون گھنٹہ رات ہوتی ہے۔ جس وقت کلکتہ میں روزہ افطار کرتے ہیں۔ امرتسر لاہور میں اس وقت بہت سے لوگ نماز عصر پڑھتے ہیں۔ اسی طرح ہندوستان میں جس وقت نماز مغرب ہوتی ہے۔ مکہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 85

محدث فتویٰ